پاکستان میں بیرونی مداخلت کے اسباب اور اسکے نتائج

رپورٹ: عتیق الرحمٰن ظہیر

۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو جب دنیا کے نقشہ پر پاکستان سب سے بڑی اسلامی مملکت کے طور پر معرض وجود میں آیا تھا۔ اسی وقت سے ہی یہود وہنود نے پاکستان میں مداخلت کی کوششیں شروع کردی تھیں۔ نتیجتاً آج پورے ملک کے نظام کو بیرون ملک سے کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مقررین نے جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں منعقدہ سیمینار (پاکستان میں بیرونی مداخلت کے اسباب اور اس کے نتائج) سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محمد فہیم نے اپنے خطاب میں کہاکہ پاکستان میں بیرونی مداخلت اس قدر نقوش اختیار کر چکی ہے کہ جس نے بھی حب الوطنی کا ثبوت دیا۔ اسے خان لیاقت علی کی طرح سینہ تان کر گولی کھانا پڑی۔ یا شہید ضیاء الحق وشہید جنرل اختر عبدالرحمٰن کی طرح جسم کا انگ انگ ملک و قوم پر نچھاور کرنا پڑا۔ یا پھر دوسری صورت میں جنرل حمید گل کی طرح جبری ریٹائرڈ کردیا جاتا ہے۔ یا بریگیڈیئر امتیاز اور میجر عامر خان کی طرح پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے۔ طارق جاوید نے اپنے خطاب میں کہاکہ پاکستان میں بیرونی مداخلت کا ایک سبب معاشی عدم استحکام بھی ہے کہ پاکستان کے حکمران ہر سال آئی۔ ایم ایف اور عالمی بینک سے قرضے لیکر ان کو مداخلت کی دعوت دیتے ہیں اور نتیجتہ آئی ایم ایف بجٹ بنانے میں اپنی کڑی شرائط منواتی ہے۔ پاکستان نے اس سال ۳۰۰ ملین ڈالر کے قرضے لئے ہیں اور اب سیلاب کی وجہ سے حکومت عالمی بینک سے مزید ۶۵۰ ملین ڈالر اور ایشیائی بینک سے ۳۵۰ ملین ڈالر کی امداد لینے کی کوشش کر رہی ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ پاکستان کے تمام مالیاتی اداروں کو آئی ایم ایف اور عالمی بینک کنٹرول کریں گے شریف اللہ نے اپنے خطاب میں کہاکہ کراچی میں حکومت کی ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے آگ کے شعلے بلند ہو رہے ہیں اور وہی عدم استحکام پیدا کر دیا گیا

ہے۔ جو سقوط ڈھاکہ کے وقت تھا بے نظیر بھٹو کے سخی باپ نے مشرقی پاکستان پلیٹ میں رکھ کر پیش کر دیا تھا آج سخی باپ کی سخی بیٹی کراچی کو تحفتاً پیش کرنے کے لئے پاپڑ بیل رہی ہے قاری محمد نواز نے اپنے خطاب میں کہاکہ اغیار نے اپنی دولت کے بل بوتے پر پاکستانی سیاست کو منڈی میں تبدیل کر دیا ہے اور میڈیا کے بھرپور استعمال سے عریانی وفحاشی کے ذریعے نوجوان نسل کو مذہب سے دور کر دیا ہے عبدالمحسن نے خطاب کرتے ہوئے کہاکہ اقتصادیات پر بھی یہود قابض ہیں اور نواز شریف کا پھینکا ہوا بھیک کا کشکول بیرونی مداخلت نے مصنوعی بحران پیدا کرکے پھر حکمرانوں کے ہاتھ میں دے دیا ہے اور ہمارے سیاست دان اقتدار کی ہوس میں اتنے اندھے ہوچکے ہیں کہ یہاں حکومتوں کو گرانے بنانے میں بیرونی مداخلت کا سہارا لیا جاتا ہے اور ستم کی بات یہ ہے کہ ایسی سازشوں میں بعض معروف مذہبی راہنما بھی معاون پائے گئے ہیں پرنسپل جامعہ سلفیہ محمد یٰسین ظفر چودھری نے کہاکہ حقوق انسانی کا سب سے بڑا ٹھیکیدار امریکہ ہے لیکن انسانی حقوق کے لئے اس کی غیرت صرف اپنے مفادات کے لئے جوش مارتی ہے آج امریکہ اور اس کے حواریوں کو مقبوضہ کشمیر بوسنیا چیچنیا اریٹریا اور دیگر ممالک میں مسلمانوں کی نسل کشی نظر نہیں آتی۔ ان خطوں میں انسانیت سوز مظالم کی انتہاء کر دی گئی ہے اور اقوام متحدہ بھی امریکی گماشتے کا کردار ادا کر رہی ہے سیمینار سے دیگر مقررین جن میں پروفیسر نجیب اللہ طارق' ذوالفقار احمد' عبدالرحمٰن نے بھی خطاب کیا اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا محمد ادریس سلفی نے انجام دیئے۔ جبکہ صدارت مولانا حافظ عبدالعزیز علوی نے کی۔ جامعہ سلفیہ کے تمام اساتذہ کرام اور معززین شہر بڑی تعداد میں اس موقع پر موجود تھے۔